ریاست ہائے متحدہ امریکہ: مذہبی رہنماؤں کی جانب سے صومالیہ اور بوسنیا میں مداخلت کی تائید

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مسیحی، یہودی اور مسلمان رہنماؤں کے ایک وسیع تر اتحاد نے صومالیہ اور بوسنیا میں تشدّد کے خاتمے اور ضرورت مندوں میں امدادی اشیاء کی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے امریکی حکومت کی مداخلت کی تائید کی ہے۔ ان رہنماؤں نے زور دیا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو، جہاں تک ممکن ہو، دوسرے ممالک کے ساتھ مل کر اقدام کرنا چاہیے تاہم "تشدّد کے فوری اور پائیدار خاتمے" کے لیے "جہاں ضروری ہو اُسے اکیلے" بھی کام کرنا چاہیے۔

ان مذہبی رہنماؤں کے مطابق "امریکہ دنیا کا پولیس مین نہیں ہے مگر معصوم لوگوں کا قتلِ عام بھی ناقابل قبول ہے۔" یکم دسمبر ۱۹۹۲ء کو نیویارک میں ایک پریس کانفرنس میں "امریکی عوام کی مشترک قرارداد" اشاعت کے لیے جاری کی گئی جس میں کہا گیا تھا کہ "ظلم و استبداد اور قتل وغارت عام ہو تو ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھ سکتے۔"

مذہبی رہنماؤں نے مسلمان، یہودی اور مسیحی تمام جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ پورے ملک میں ۴-۶ دسمبر کو بوسنیا اور صومالیہ کے لیے "یومِ دعا" منائیں۔ جن لوگوں نے قرارداد کی تائید کی، ان میں آرچ بشپ ولیم ایچ کیلر (کیتھولک بشپوں کی قومی کانفرنس کے صدر)، ربائی جیروم ڈیوڈسن، داؤداسد (صدر "قومی کونسل برائے مساجد") اور جون براؤن کیمپبل (جنرل سیکرٹری، نیشنل کونسل آف چرچز) کے نام شامل ہیں۔

پریس کانفرنس میں نیشنل کونسل آف چرچز کی نمائندگی امریکہ کے آرتھوڈوکس چرچ کے پادری لیونڈ کشکووسکی نے کی جو کونسل کے موجودہ صدر کے پیش رو ہیں اور ان دنوں کونسل کی "کمیٹی برائے یورپ" کے سربراہ ہیں۔ وہ ایک ہفتہ پہلے امریکہ کے ایک بین المذاہب ادارے "The Apeal of Conscience Foundation ["ندائے ضمیر" فاؤنڈیشن] کے زیر اہتمام منعقدہ کانفرنس میں شرکت کر چکے تھے جس میں سابق یوگوسلاویہ کے رومن کیتھولک، سرب آرتھوڈوکس اور مسلم رہنما یک جا ہوئے تھے اور انہوں نے امن کے لیے مشترکہ اپیل جاری کی تھی۔

سربوں کے ساتھ ربط ضبط کی بنیاد پر کشکووسکی کی رائے ہے کہ بعض سرب متشدّد ہیں اور انہیں "بے اثر کر دینا" چاہیے اور ان پر قابو پایا جانا چاہیے، تاہم بعض دوسرے سرب امن کے لیے کوشاں ہیں اور چاہتے ہیں کہ باہر سے کام کرنے والی قوتیں ان کے ہاتھ مضبوط کریں۔

ایک یہودی مصنّف اور بوسٹن کے سماجی کارکن لیونارڈ فین نے مشترک قرارداد اور "یومِ دعا" کی

تجویز پیش کی تھی اور ان کی کوششوں سے لوگوں نے قرارداد کی تائید کی۔ پریس کانفرنس میں انھوں نے اور دوسرے یہودی شرکاء نے کہا کہ وہ یہ سب کچھ اپنے ایمان اور ماضی کے واقعات کے باعث کر رہے ہیں جب یہودی نسلی تشدّد کا نشانہ تھے۔

پریس کانفرنس میں، جو اقوام متحدہ کی جانب سے صومالیہ میں مداخلت کی اجازت دینے سے دو دن پہلے منعقد ہوئی تھی، مقرّرین امریکی فوج کے کردار کے بارے میں اپنے تبصرے میں محتاط تھے لیکن انھوں نے اشارۃً کہا تھا کہ وہ طاقت کے استعمال کے حق میں ہیں جو لوگوں کو مرنے سے بچانے کے لیے ضروری ہے۔

قرارداد کے ایک حصّے میں، جو اپنے اندر دوررس اثرات رکھتا ہے، صدر امریکہ سے کہا گیا ہے کہ "سابق یوگوسلاویہ کے وہ علاقے جو ابھی تک ظلم و تشدّد کا نشانہ نہیں بنے، اُنہیں ایسے سے بچانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ [سابق صدر] جارج بُش نے امدادی کوششوں کی کامیابی کے لیے صومالیہ میں امریکی دستے بھیجنے کی تائید کی مگر بلقان میں فوجی طور پر ملوث ہونے کے سلسلے میں ہچکچاہٹ سے کام لیا تھا۔

وسیع تر اتحاد پر مبنی اِس بین المذاہب تنظیم نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے مطالبہ کیا کہ سابق یوگوسلاویہ سے مزید ۲۵۰۰۰ پناہ گزینوں کو آنے دیا جائے۔ لیونارڈ فِین نے کہا کہ سربوں کی نسلی صفائی (Ethnic Cleansing) کے اثرات کم کرنے کے لیے علاقے میں "محفوظ جگہیں" بنائی جائیں اور تمام پناہ گزینوں کے وطن واپس جانے کے حق کی ضمانت فراہم کی جائے۔ (رپورٹ: اکیومینیکل پریس سروس)

متفرق

کارڈینل لیوگیری کا صد سالہ یوم وفات

۲۶ نومبر ۱۹۹۲ء کو کارڈینل لیوگیری کو فوت ہوئے ایک سو سال کا عرصہ ہو گیا۔ وہ "آبائے سفید" (White Fathers) یا "افریقہ کے مبشّرین" نامی تنظیم کے بانی تھے جو الجزائر میں ۱۸۶۸ء میں اُنھوں نے قائم کی تھی۔ ایک سال بعد ۱۸۶۹ء میں اُنھوں نے "خواہرانِ سفید" (White Sisters) نامی تنظیم بھی بنائی۔ یہ تنظیم غیر راہب قسّیسوں اور مددگار بھائیوں پر مشتمل ہے جو عہد کیے بغیر برادری میں شامل ہوتے ہیں لیکن حلف کے ذریعے اپنے افسرانِ بالا کی اطاعت اور افریقی مشن میں زندگی بھر کام کے لیے پابند ہوتے ہیں۔ یہ پیٹی دار کوٹ اور چُغہ پہنتے ہیں اور گلے میں مالا